

عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

انہوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک گروہ نے اسے توڑ کر پھینک دیا، بلکہ ان میں سے اکثر ایمان

يَوْمِئِذٍ ۚ وَلَبَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

ہی نہیں رکھتے اور (اسی طرح) جب انکے پاس اللہ کی جانب سے رسول (حضرت محمد ﷺ) آئے جو اس کتاب کی (اصلاً)

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا

تصدیق کرنے والے ہیں جو انکے پاس (پہلے سے) موجود تھی تو (انہی) اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے اللہ کی (اسی)

الْكِتَابِ ۚ كَتَبَ اللَّهُ وَرَأَى ظُهُورَهُمْ كَانَتْهُمْ

کتاب (تورات) کو پس پشت پھینک دیا، گویا وہ (اس کو) جانتے ہی نہیں (حالانکہ اسی تورات نے انہیں نبی آخر الزماں

لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ

حضرت محمد ﷺ کی تشریف آوری کی خبر دی تھی) مزید برآں وہ (یہود) اُس جھوٹ کی بھی پیروی کرتے تھے جسے شیاطین

سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيْطٰنَ كَفَرُوْا

نے سلیمان (ﷺ) کی سلطنت کے حوالے سے گھڑ لیا تھا۔ حالانکہ سلیمان (ﷺ) نے (کوئی) کفر نہیں کہا تھا بلکہ کفر تو

يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْبَلَكِيِّنَ

شیطانوں نے کیا تھا۔ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور یہ (جادو کا علم) شہر بابل میں ہاروت اور ماروت (نامی) دو فرشتوں پر

بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يَعْلَمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ

نہیں اتارا گیا تھا۔ اور نہ وہ دونوں کسی کو (پیشگی تنبیہ کے بغیر) کچھ سکھاتے تھے یہاں تک کہ کہہ دیتے کہ ہم تو محض آزمائش

يَقُولَا إِنَّمَا خُنْ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۚ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا

(کے لیے) ہیں، سو تم (اس پر اعتقاد رکھ کر) کافر نہ بنو۔ اس کے باوجود وہ (یہودی) ان دونوں سے ایسا (منتر) سیکھتے تھے

مَا يُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْبَرِّ وَالْزَوَّجِ ۚ وَمَا هُمْ

جس کے ذریعے شوہر اور اُس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے، حالانکہ وہ اس کے ذریعے کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچا